سوال

برائے مہربانی مطلقہ عورت کی عدت کے بارہ میں وضاحت کریں کہ عدت کتنی ہوگی ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

" مطلقہ عورت کواگر تو رخصتی اور دخول یعنی اس سے خلوت ومباشرت اور جماع کرنے سے پہلے طلاق دی جائے تو اس کے کوئی عدت نہیں ، صرف طلاق ہوتے ہی وہ بائن ہو جائیگی اوردوسرے شخص کے لیے حلال ہے

لیکن اگراس عورت سے دخول اور رخصتی ہوچکی اور خلوت کی جاچکی ہے اور خاوند نے بیوی سے جماع کرلیا توپھر اس صورت میں اس پر درج ذیل طریقہ سے عدت ہوگی :

اول :

اگروہ عورت حاملہ ہے تواس کی عدت وضع حمل ہے چاہے مدت زیادہ ہوجائے یا کم ہو، ہوسکتا ہے صبح کے وقت اسے طلاق ہوئی اور ظہر سے قبل وہ بچہ جنم دے تو اس کی عدت ختم ہوجائیگی

اور ہوسکتا ہے اسے محرم کے مہینہ میں طلاق ہوئی اور وہ ذوالحجہ کے ماہ میں جاکر بچہ جنم دے ، تووہ بارہ ماہ تک عدت میں رہے گی ، اہم یہ ہے کہ حاملہ عورت کی عدت مطلقا وضع حمل ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور حمل والیوں کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع کرلیں .

دوم :

اگر عورت حاملہ نہ ہویا تووہ حیض والی ہوگی یعنی جسے حیض آتا ہے توطلاق کے بعداس عورت کی عدت مکمل تین حیض ہوگی ، یعنی دوسرے معنوں میں اس طرح کہ اسے حیض آئے اورپاک ہوپھر دوسرا حیض آئے اورپاک ہوجائے اورپھر تیسرا حیض آئے اورپاک ہوجائے

یہ پورے تین حیض ہونگے چاہے ان کے درمیان مدت لمبی ہویا کم ، اس بنا پر جب اس عورت کو طلاق ہو اوروہ بچے کو دودھ پلارہی ہو تو اسے حیض دوبرس کے بعد ہی آئیگا ، تووہ عدت میں ہی رہے گی حتی کہ اسے تین بار حیض آجائے ، تواس طرح یہ عورت دوبرس یا اس سے زائد بطور عدت بیٹھے گی

اہم یہ ہے کہ جس عورت کو حیض آتا ہووہ پورے تین حیض عدت شمار کریگی ، چاہے اس کا عرصہ لمبا ہوجائے یا کم رہے

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک انتظار کریں .

سوم :

وہ عورت جسے چھوٹی عمر ہونے کی بنا پر حیض نہ آتا ہو یا پھر بڑی عمر ہونے کی بنا پر حیض سے ناامید ہوچکی ہو اور حیض رک چکا ہو تو اس عورت کی عدت تین ماہ ہے

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور تمہاری وہ عورتیں جو حیض سے ناامید ہوچکی ہوں اگر تمہیں شک ہو تو ان کی عدت تین ماہ ہے اور ان کی بھی جنہیں ابھی حیض نہیں آیا .

چہارم :

اگر کسی ایسے سبب کی وجہ سے حیض ختم ہوگیا ہو جس کے بارہ میں علم ہو کہ اب حیض نہیں آئیگا مثلا اس کے رحم کو آپریشن کے ذریعہ ختم کردیا جائے ، تو یہ ناامید عورت کی طرح ہوگی اور تین ماہ عدت گزارے گی

پنجم :

اگر حیض نہ آتا ہو اور عورت کو علم ہو کہ کیوں نہیں آرہا تو اسے انتظار کرنا چاہیے حتی کہ وہ سب زائل ہوجائے اور حیض آنا شروع ہو، پھر وہ تین حیض عدت گزارے

ششم :

اگر حیض نہ آتا ہو اور اس عورت کو حیض نہ آنے کا سبب بھی معلوم نہ ہو تو علماء کا کہنا ہے کہ وہ ایک برس تک عدت بسر کریگی یعنی تین ماہ حمل کے اور تین ماہ عدت کے

مطلقہ عورت کی عدت کی مندرجہ بالا اقسام ہیں جو بیان کی گئی ہیں

فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین

حوالہ جات

close

ماخذ :

مجموعۃ اسئلۃ تھم الاسرۃ المسلمۃ (61-63)

اسلام سوال وجواب

12667

واللہ اعلم